بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم ، اتوار

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴	۱۶ ربیع الثانی ۱۳۹۰ھ - ۲۱ احسان ۱۳۴۹ ہش - ۲۱ جون ۱۹۷۰ء	نمبر ۱۴۱

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۰ احسان ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق گزشتہ رات کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ، الحمد للہ ۔ حضور کی حرم محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے ثم الحمد للہ ۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں ؟

کل حضور ایدہ اللہ نے مسجد مبارک میں نماز جمعہ پڑھائی ۔ نماز سے قبل حضور نے خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے (جو ایک گھنٹہ سے کچھ زائد وقت تک جاری رہا) افریقی عوام تک پیغام حق پہنچانے کے طریقِ کار پر روشنی ڈالی اور اس ضمن میں مبشرینِ اسلام کو ان کی اہم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی نیز مبشرین کی تیاری، تربیت اور ان کی تقرری کے موجودہ نظام میں بعض اہم تبدیلیوں کا اعلان فرمایا ؟

۱۴ احسان ۱۹۷۰ء بروز اتوار بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت سیدہ امۃ السلام طاہرہ بنت سید عبد السلام صاحب مرحوم کا نکاح ہمراہ چوہدری منصور احمد صاحب بشرا ابن چوہدری مظفر الدین صاحب مبلغ دو ہزار ایک روپیہ حق مہر پر پڑھا ۔ عزیزہ حضرت قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل کی پوتی اور مکرم عبد الرحمٰن صاحب جنید ہاشمی کی بھتیجی ہیں احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بابرکت اور مثمر بہ ثمراتِ حسنہ بنائے ۔

کتابچہ ”اردو عربی بول چال“ بلاقیمت منگوا سکتے ہیں

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ کتابچہ ”اردو عربی بول چال دس ابتدائی اسباق“ شائع ہو چکا ہے ۔ احباب اور جماعتیں اپنی ضرورت کے مطابق خط لکھ کر بلاقیمت منگوا سکتے ہیں ۔ دو نسخوں کے لئے دس پیسے خرچ ڈاک بھجوا دیا جائے ۔

ابو العطاء

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

ملاقاتوں کے متعلق ضروری اعلان

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ اتوار ۲۱ ۔ جون کے بعد تا اطلاع ثانی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقاتیں بند رہیں گی ۔ احباب نوٹ فرمالیں اور اس امر کا خیال رکھیں ؟

(پرائیویٹ سیکرٹری)

نصرتِ جہاں ریزرو فنڈ کیلئے مخلصینِ ربوہ کے وعدہ جات

اپنے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور قریباً ایک لاکھ روپے کے وعدہ جات کی پیشکش

۱۸ احسان ۱۳۴۹ ہش کی شام تک ربوہ کی مقامی جماعت کی طرف سے نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں وعدہ جات کی رفتار تسلّی بخش نہ تھی چنانچہ اُس روز بعد نماز مغرب سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احبابِ جماعت اور عہدیداران کو اس اہم ذمّہ داری کی طرف متوجّہ فرمایا ۔ صدر صاحب عمومی چوہدری محمد صدیق صاحب اور صدر صاحبان محلہ جات نے فوراً وفود کی شکل میں دوستوں سے وعدہ جات کے حصول کا کام شروع کر دیا ۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی کوشش میں برکت ڈالی اور انہیں اس نیک مقصد میں کامیاب فرمایا ۔ اگلے روز یعنی ۱۹ احسان کو نمازِ جمعہ سے قبل مکرم صدر صاحب عمومی نے لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کی طرف سے ۹۲۰۰۰ روپے کے وعدہ جات کی پہلی قسط حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی ۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء ۔

اللہ تعالیٰ ان سب عہدیدارانِ جماعت کو اپنے فضلوں کا وارث بنائے ۔ دیگر جماعتوں اور ان کے احباب کی خدمت میں التماس ہے کہ جلد سے جلد اپنے وعدہ جات حضور پُرنور کی خدمت میں پیش کرنے کی کوشش فرمائیں ۔ اے خدا تو انکی مدد فرما جو تیرے دین کی مدد کیلئے ساعی ہیں ۔ آمین ۔ والسلام

خاکسار سمیع اللہ سیال

سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ ۔ ربوہ

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۱؍احسان ۱۳۴۹ہش

اسلامی نظام

آجکل ملکی اخبارات میں سیاسی پارٹیوں کے درمیان بیان بازی کی جو جنگ چھڑی ہوئی ہے اس کے عجیب عجیب پہلو ہیں۔ مثلاً ایک پہلو یہ ہے کہ اگرچہ ہر ایک سیاسی پارٹی اب یہ دعوے کرتی ہے کہ وہ یہاں اسلامی نظام قائم کرے گی اور یہاں اقتصادیات اور روٹی کے سوال کا حل اسلامی مساوات کے اصولوں کے مطابق کیا جائے گا لیکن قطع نظر اس امر کے کہ ان پارٹیوں میں "اسلام کے نظام" تک کم ازکم نظریاتی اتحاد ہے پھر بھی اختلافات کے گردوغبار سے کم ازکم اخبارات میں آندھیاں چل رہی ہیں۔

اِس بات کو تو جانے دیجئے کہ یہ سیاسی پارٹیاں ایک دوسرے کے خلاف بیان دینے میں کہاں تک اسلامی اخلاق کا مظاہرہ کر رہی ہیں مگر یہ بحث عجیب معلوم ہوتی ہے کہ اسلامی نظام کے قیام کے لئے ایک یہ دلیل بھی مختلف رنگوں میں عام طور سے پیش کی جاتی ہے کہ قائدِاعظم مرحوم اور علامہ اقبال مرحوم وغیرھم یہاں کس قسم کا نظام چاہتے تھے۔ ایک فریق کا کہنا ہے کہ وہ اسلامی سوشلزم چاہتے تھے اور اس کے ثبوت میں ان دونوں بزرگوں کے کلام سے حوالے پیش کرتا ہے۔ دوسرا فریق اس کی مخالفت کرتے ہوئے یہ کہتا ہے کہ یہ دونوں بزرگ ہرگز سوشلزم نہیں چاہتے تھے بلکہ خالص اسلامی نظام چاہتے تھے۔ اسی طرح بعض دوسرے بزرگوں کے متعلق یہ بحث جاری ہے اور لطف یہ ہے کہ ہر فریق حوالے پیش کر کر کے اپنی بات منوانا چاہتا ہے۔

ہمیں یہاں اِس امر کا فیصلہ نہیں کرنا کہ یہ بزرگ جن کا ذکر اکثر بیانوں میں آ رہا ہے پاکستان میں کس قسم کا نظام پسند کرتے تھے کیونکہ ہم اس بحث کو ہی بیکار اور فضول خیال کرتے ہیں۔ جہاں تک ملک کی بہبودی اور ترقی کا تعلق ہے یہ بحث کوئی معنی نہیں رکھتی کہ فلاں بڑا شخص یہاں کس قسم کا نظام قائم کرنا چاہتا تھا ان کی کوئی بھی رائے ثابت ہو اس کا تعلق اس کی ذات کے سوا کسی کے ساتھ نہیں۔ ہر انسان اپنی رائے ظاہر کر سکتا ہے۔ تاہم اب جب کہ یہ بزرگ موجود نہیں ہیں ان کی تحریروں یا تقریروں پر بحث کا لامتناہی سلسلہ جاری کر دینا قطعاً عقلمندی کی بات نہیں ہے اور اس پر وقت ضائع کرنا کسی طرح ملک و قوم کے لئے مفید نہیں ہو سکتا۔

سوال یہ ہے کہ اگر تمام سیاسی پارٹیاں اس بات پر متفق ہیں کہ پاکستان کے مسائل کا حل اور پاکستانیوں کی بہبودی اسی میں ہے کہ یہاں اسلامی قانون رائج کیا جاوے تو اس امر کی بحث کی گنجائش ختم ہو جاتی ہے کہ کون کیا چاہتا تھا۔

ہمارا قیاس ہے کہ جو لوگ یا جو سیاسی پارٹیاں یہاں اسلامی قانون کے نفاذ کی حامی ہیں وہ اسی لئے ہیں کہ پاکستان میں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ اس لحاظ سے یہ بحث بھی غیرضروری ہے کہ پاکستان کس غرض کے لئے حاصل کیا گیا تھا۔ بلکہ اب سوال صرف اس قدر ہے کہ جب یہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے تو یہاں ایسا قانون نافذ ہونا چاہیئے جو ایک مسلمان کے عقیدہ کے مطابق بہترین قانون ہے جو اسلامی قانون ہی ہو سکتا ہے۔

یہ تو ایک سیدھی سادھی ایک مسلمان کی رائے ہے۔ پھر سوال پیدا ہوتا ہے کہ ملک میں مختلف سیاسی پارٹیاں آخر پاکستان کے دستور کے متعلق بیان بازی میں کیوں مصروف ہیں خاص کر جبکہ ہر پارٹی کا ادعا ہے کہ وہ

ص یہاں اسلامی مساوات کا قانون رائج کرے گی۔ بظاہر یہ سوال عجیب معلوم ہوتا ہے لیکن اگر غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ خواہ تمام پارٹیاں اسلامی قانون چاہتی ہیں مگر مختلف پارٹیوں کے تصورِ اسلام میں تضاد کی حد تک اختلاف ہے۔ بات یہ ہے کہ عام مسلمان کے نزدیک تو یہ بحث بالکل فضول ہے لیکن یہ بحث اس لئے جاری ہے کہ اسلام کے مختلف فرقے مختلف فقہی سکولوں سے وابستہ ہیں۔ اگرچہ یہاں اہلِ سنّت والجماعت کی اکثریت ہے تاہم حقیقی اسلامی قانون کے خواہشمند اِس قسم کی فقہی تقسیم کو قانون میں داخل نہیں کرنا چاہتے۔ جیساکہ ہم نے پہلے بھی بتایا ہے جو اسلامی قانون یہاں نافذ کیا جاوے وہ مختلف فقہی سکولوں کی فقہ سے بلند و بالا ہونا چاہیئے۔ جس طرح بریلویوں اور دیوبندیوں میں جھگڑے ہیں اسی طرح اہلِ حدیث اور حنفیوں میں سخت اختلافات ہیں۔ سُنیوں اور شیعوں کے اختلافات تو اتنے واضح ہیں کہ اَن پڑھ مسلمان بھی ان سے واقف ہیں۔ (باقی)

احادیث الرسول صلے اللہ علیہ وسلم

میل جول کے آداب

عَنْ اَبِیْ یُوْسُفَ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ سَلَامٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: یَا اَیُّھَا النَّاسُ اَفْشُوا السَّلَامَ، وَ اَطْعِمُوا الطَّعَامَ، وَصِلُوا الْاَرْحَامَ، وَ صَلُّوْا وَالنَّاسُ نِیَامٌ، تَدْخُلُوا الْجَنَّۃَ بِسَلَامٍ۔" (ترمذی ابواب صفۃ القیٰمۃ ص۷۲/۲)

حضرت عبداللہ بن سلامؓ بیان کرتے ہیں کہ مَیں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا۔ اے لوگو سلام کو رواج دو۔ ضرورتمند کو کھانا کھلاؤ۔ صلہ رحمی کرو۔ اور اس وقت نماز پڑھو۔ جب لوگ سوئے ہوئے ہوں۔ اگر تم ایسا کرو گے تو سلامتی کے ساتھ جنّت میں داخل ہو جاؤ گے۔

(۲)

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا اَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّ الْاِسْلَامِ خَیْرٌ؟ قَالَ: تُطْعِمُ الطَّعَامَ، وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلٰی مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَّمْ تَعْرِفْ۔"

(بخاری کتاب الاستیذان باب السلام للمعرفۃ وغیرالمعرفۃ ص۹۲۱/۲)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا اور پوچھا کونسا اسلام افضل اور بہتر ہے۔ آپؐ نے فرمایا کھانا کھلانا اور ہر ملنے والے کو خواہ جان پہچان ہو یا نہ ہو سلام کرنا۔

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل

خود خرید کر پڑھے

مغربی افریقہ کے مختلف ممالک میں

جماعتِ احمدیہ کے ذریعے تبلیغِ اسلام کا آغاز اور اسلام کی روز افزوں ترقی کا مختصر تذکرہ

(مکرم محمد شفیق صاحب قیصر واقفِ زندگی ربوہ)

حضرت مسیح موعودؑ کے ذریعہ احیائے اسلام کی تحریک

انیسویں صدی کے آخر میں اسلام ایک انتہائی نازک دور سے گزر رہا تھا عیسائیت کا روز افزوں فتنہ اس کے لئے ایک عظیم خطرہ بن چکا تھا۔ خطرات کے اس مہیب ماحول میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اللہ تعالےٰ سے خبر پا کر یہ اعلان فرمایا کہ اللہ تعالےٰ نے آپؑ کے ذریعہ اسلام کو دنیا بھر میں غالب کرنے کا فیصلہ فرمایا ہے۔ اب دنیا کی تمام اقوام ایک ایک کر کے اسلام میں داخل ہوں گی حتیٰ کہ مغرب کی عیسائی اقوام کے لئے بھی اسلام کی صداقت کو تسلیم کرنے اور اس پر دل و جان سے ایمان لانے کے سوا چارہ نہ رہے گا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تحریک احیاءِ اسلام کے پیشِ نظر افرادِ جماعت کو یہ نصیحت فرمائی کہ وہ اسلام کو دنیا میں پھیلانے کے لئے اپنی زندگیاں وقف کریں اور اس جہادِ اکبر میں شامل ہونے کے لئے میدانِ کارزار میں صف آراء ہو جائیں اور مخالفین کو اپنے علم اور دلائل اور دعاؤں کے ساتھ زیر کریں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں ہی متعدد سعید الفطرت افراد نے اپنی زندگیاں اسلام کی خدمت کے لئے وقف کر دیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے انہیں آنے والی عظیم الشان جدوجہد کے لئے تیار فرمایا اور ان پر یہ امر بھی واضح فرمایا کہ اصل جدوجہد کا زمانہ بعد میں آنے والا ہے۔ چنانچہ اس بارہ میں حضور جماعت کو بشارت کے رنگ میں فرماتے ہیں:۔

"مَیں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں۔ سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اسے روک سکے۔" (تذکرۃ الشہادتین)

تبلیغ و اشاعتِ اسلام کی تیاری کا سلسلہ خلافت اولیٰ تک جاری رہا۔ اس عرصہ میں مسیح محمدی کی قائم کردہ جماعت محبتِ الٰہی کے جذبہ سے سرشار ہو کر اسلام کے غلبہ کے لئے جذبۂ خدمت میں ترقی کرتی چلی گئی، تا جب خدائی حکم کے ماتحت عملی جدوجہد کا وقت قریب آئے تو وہ میدانِ عمل میں آ کر دنیا کے گوشے گوشے میں تبلیغِ اسلام کے لئے اپنے گھروں اور وطنوں سے نکل کھڑے ہوں۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اپنے انتہائی شاندار دورِ خلافت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قائم کردہ تحریک "وقفِ زندگی" کے اس عظیم الشان تصور کو وسیع پیمانے پر عملی جامہ پہنایا اور زندگی کا ایک ایک لمحہ تبلیغ حق اور دعوت الی الخیر کے لئے وقف فرمایا۔ اللہ تعالےٰ نے آپؓ کے کام میں اس قدر برکت دی کہ حضورؓ کے عہد میں دنیا کے اہم ممالک میں تبلیغی مشنوں کا جال بچھ گیا اور اسوقت دنیا کے بہت بڑے حصہ میں جماعت کے تبلیغی مشن کام کر رہے ہیں۔

پیشِ نظر مضمون میں مغربی افریقہ کے اہم مشنوں کا اجمالی تعارف قارئین کے پیش خدمت ہے۔

مغربی افریقہ میں ہمارے مشن نائیجیریا، غانا، سیرالیون، لائبیریا، آئیوری کوسٹ اور گیمبیا میں قائم ہیں۔ براعظم افریقہ میں عیسائیت تقریباً دو سو سال سے ڈیرے ڈالے ہوئے ہے اور اس نے یہاں سے اسلام کو نیست و نابود کرنے کی انتہائی کوشش کی مگر وہ اپنی کوششوں میں کامیاب نہ ہو سکی۔

افریقہ میں تبلیغِ اسلام کی داغ بیل کیسے پڑی

احمدیت کے ذریعہ براعظم افریقہ میں تبلیغِ اسلام کی داغ بیل کیسے پڑی؟ یہ بھی ایک نہایت ایمان افروز واقعہ ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"قرآن کریم میں مسیح موعود کی بعثت کی خبر دیتے ہوئے جو علامات اس زمانہ کی بتائی گئی ہیں ان میں سے ایک اہم علامت قرآن کریم نے یہ بیان کی ہے "اذا الوحوش حشرت" اس وقت وحشی قومیں، غیر تعلیمیافتہ اور غیر مہذب قومیں، وہ قومیں جن کا متمدن دنیا کے ساتھ کوئی بھی تعلق نہیں تھا ان میں بھی خدا تعالیٰ بیداری پیدا کر دے گا۔

"بیرونی ممالک میں سے افریقہ کے باشندے ایسے ہیں جو تہذیب و تمدن سے کوسوں دور ہیں۔ اور جن میں ہزاروں سال سے کوئی بیداری نہیں پائی جاتی تھی۔ تہذیب کا لہریں مارتا ہوا دریا جب افریقہ کی سنگلاخ زمین تک پہنچا تو یوں معلوم ہوتا کہ وہ دریا اس کی ریت میں غائب ہو گیا ہے۔ چنانچہ ۱۸۷۰ء تک مسلمان پہلو بہ پہلو رہتے ہوئے اس میں داخل نہ ہو سکے اور انہوں نے یہاں کی جہالت اور تاریکی کو دور کرنے کی کوشش نہ کی۔ بیشک عیسائیت نے اس طرف رخ کیا مگر عیسائیوں نے اسلئے رخ نہیں کیا کہ وہ ان اقوام میں اپنے حقوق کے حصول کے متعلق بیداری پیدا کر دیں بلکہ اسلئے کہ ..... وہ اقوام عیسائیوں کے پیچھے چلتی جائیں۔ یہی وجہ ہے کہ عیسائیت کے ماتحت سو سال میں بھی افریقن لوگوں میں بیداری پیدا نہیں ہوئی۔ یہ حالات اس طرح چلتے چلے آ رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے اذا الوحوش حشرت کی پیشگوئی پورا کرنے کے لئے ہمارے دل میں تحریک پیدا کی کہ ہم اپنے مبلغ افریقہ میں بھجوائیں۔ چنانچہ نائیجیریا، گولڈ کوسٹ اور سیرالیون میں ہم اپنے مشن قائم کر چکے ہیں۔ اور اب لائبیریا اور کچھ فرنچ علاقے ایسے ہیں جن میں مبلغ بھجوائے جائیں گے۔ اس طرح مغربی افریقہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسی بیداری پیدا ہو رہی ہے کہ جس کی مثال پہلے کسی زمانہ میں نہیں ملتی۔ ابھی تھوڑا ہی عرصہ ہوا چرچ آف انگلینڈ نے ایک کمشن اس غرض کے لئے مقرر کیا تھا کہ وہ تحقیق کرے کہ کیا وجہ ہے افریقہ میں عیسائیت کی ترقی رک گئی ہے۔ اس کمشن نے جو رپورٹ پیش کی اس میں چالیس جگہ یہ ذکر کیا گیا ہے کہ عیسائیت کی ترقی کا رکن محض اس وجہ سے ہے کہ افریقہ میں احمدیہ مشن کثرت سے پھیل گئے ہیں اور ان کا مقابلہ عیسائیت سے نہیں ہو سکتا۔

پس اللہ تعالیٰ کا یہ ایک بڑا فضل اور احسان ہے کہ اس نے اس پیشگوئی کو پورا کرنے کا ہمیں بھی ایک ذریعہ بنایا جبکہ ہماری تعداد صرف چند لاکھ ہے۔ ہمارے مقابلہ میں دوسرے مسلمانوں کی تعداد چالیس کروڑ ہے۔

...... اللہ تعالےٰ نے ہمیں اس بات کی توفیق عطا فرمائی کہ ہم اس پیشگوئی کو پورا کرنے والے بنیں۔ اس طرح وہ تمام مبلغ جو افریقہ میں کام کر رہے ہیں درحقیقت اس پیشگوئی میں شریک ہیں اور ان کے لئے یہ ایک بہت بڑی فضیلت کی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اس عمارت کی ایک اینٹ بننے کی توفیق عطا فرمائی جو افریقہ میں اس پیشگوئی کی صداقت کے سلسلہ میں تعمیر ہو رہی ہے۔.....

مجھے افریقہ میں تبلیغِ اسلام کی ابتدائی تحریک درحقیقت اس وجہ سے ہوئی کہ مَیں نے ایک دفعہ حدیث میں پڑھا کہ حبشہ سے ایک شخص اٹھیگا جو عرب پر حملہ کرے گا اور مکہ مکرمہ کو تباہ کرنے کی کوشش کرے گا۔...

اس وقت میرے دل میں یہ تحریک پیدا ہوئی کہ اس علاقہ کو مسلمان بنانے کی کوشش کرنی چاہیئے تا کہ یہ انذاری خبر خدا تعالےٰ کے فضل سے ٹل جائے اور مکہ مکرمہ پر حملہ کا کوئی خطرہ باقی نہ رہے۔ ...... مَیں نے اللہ تعالےٰ پر توکل کرتے ہوئے اس کے فضلوں کی امید میں چاہا کہ پیشتر اس کے کہ وہ شخص پیدا ہو ...... افریقہ کو مسلمان بنائیں اور اس طرح یہ پیشگوئی آپ ہی ٹل جائے اور بجائے اس کے کہ افریقہ کا کوئی شخص مکہ مکرمہ کو گرانے کا موجب بنے وہ لوگ اس کی عظمت قائم کرنے اور اس کی شہرت کو بڑھانے کا موجب بن جائیں۔"

(الفضل ۲۵ مارچ ۱۹۶۰ء)

اس حوالہ سے بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ حضور رضی اللہ عنہ کے دل میں اسلام کی تبلیغ کا کس قدر جوش تھا۔ اپنے اسی فطرتی جوش کا اظہار کرتے ہوئے حضورؓ فرماتے ہیں:۔

"نبی اور اس کے جانشین ..."

کا پہلا کام تبلیغ حق اور دعوت الی الخیر ہوتا ہے۔ وہ سچائی کی طرف لوگوں کو بلاتا ہے اور اپنی دعوت کو دلائل اور نشانات کے ذریعہ مضبوط کرتا ہے دوسرے لفظوں میں یہ کہو کہ وہ تبلیغ کرتا ہے۔"

اس فطری جذبہ کے پیش نظر حضور رضی اللہ عنہ نے تمام دنیا میں تبلیغ اسلام کے لئے مشن قائم کئے۔ ان تمام مشنوں کا احاطہ اس مختصر سے مضمون میں مشکل ہے البتہ اختصار کے ساتھ صرف مغربی افریقہ کے ان مشنوں کا ذکر پیش خدمت ہے جہاں حال ہی میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بنفس نفیس تشریف لے گئے۔

نائیجیریا مشن

مغربی افریقہ کے ممالک نائیجیریا اور غانا میں تلاش حق کی جستجو بیک وقت شروع ہوئی۔ سنہ ۱۹۱۶-۱۷ء میں لیگوس کے چند یوروبا مسلم طلبہ قانون کی تعلیم کے لئے انگلستان پہنچے۔ جب یہ انگلستان پہنچے تو انہیں ریویو آف ریلیجنز اور احمدیہ مشن لندن کا علم ہوا۔ بعدہٗ قادیان سے بھی تعلق قائم ہو گیا۔ اختتام تعلیم میں ان لوگوں نے احمدیہ لٹریچر لیگوس بھجوایا اور تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد قادیان سے باقاعدہ رابطہ قائم کر لیا۔

لیکن نائیجیریا مشن کا باقاعدہ قیام سنہ ۱۹۲۱ء میں عمل میں آیا۔ اور اسی سال حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب نیر (جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جلیل القدر صحابہ میں سے تھے) کو مبلغ بنا کر بھجوایا۔ حضرت نیر صاحبؓ اس سے قبل دو سال تک انگلستان میں تبلیغ اسلام کا فریضہ سرانجام دے چکے تھے۔ چنانچہ آپ سیرالیون اور غانا میں قیام کرتے ہوئے نائیجیریا پہنچے اور ملک کے دارالسلطنت لیگوس میں تبلیغی مرکز قائم کیا اللہ تعالیٰ نے ان کے کام میں اس قدر برکت دی کہ ایک قلیل عرصہ میں نائیجیریا اور غانا میں ہزارہا لوگوں نے احمدیت قبول کی حضرت نیر صاحبؓ نے جماعت کو لیگوس میں سکول قائم کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ ان کی کوششوں سے ہی سنہ ۱۹۲۲ء میں ایک سکول جاری ہوا جو صحیح معنوں میں نائیجیریا میں پہلا اسلامی سکول تھا۔

حضرت نیر صاحبؓ کے بعد حضرت حکیم فضل الرحمان صاحب رضی اللہ عنہ کو نائیجیریا بھجوایا گیا۔ حضرت حکیم صاحبؓ کی کوششوں سے لیگوس میں ایک خوبصورت مسجد اور مشن ہاؤس تعمیر ہوا۔ آپؓ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے موضوع پر "لائف آف محمدؐ" کے نام پر ایک مختصر کتاب تصنیف فرمائی جو آکسفورڈ یونیورسٹی پریس نے شائع کی اور آج تک شائع ہو رہی ہے اور مغربی افریقہ کے اکثر سکولوں میں بطور نصاب شامل ہے۔

سنہ ۱۹۴۵ء میں محترم مولوی نور محمد صاحب نسیم سیفی نائیجیریا تشریف لے گئے۔ حضرت حکیم صاحب کی واپسی پر سنہ ۱۹۴۷ء میں آپ نے مشن کا چارج لیا اور قریباً انیس سال تک اس ملک میں اہم تبلیغی خدمات بجا لاتے رہے۔ آپ نے نائیجیریا سے واحد مسلم اخبار The Truth کے نام سے جاری کیا جو اب تک بڑی باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے اور عیسائیوں کے حملوں کے سامنے ایک آہنی دیوار کا کام دے رہا ہے۔ تبلیغ اسلام کا کامیاب اور مؤثر ذریعہ ہے۔ مصر کے مشہور علمی رسالہ مجلۃ الازھر دسمبر سنہ ۱۹۶۰ء کی اشاعت میں بھی اس حقیقت کا اعتراف کیا گیا ہے چنانچہ لکھا ہے:۔

"وتصدر فی لاجوس صحیفۃ الاسلامیۃ ھی "الحقیقۃ" وھی الصحیفۃ الاسلامیۃ الوحیدۃ التی تصدر فی ھذہ المناطق۔"

یعنی لیگوس سے ایک اسلامی رسالہ نکلتا ہے جس کا نام Truth ہے اور یہ اس علاقے میں واحد اسلامی رسالہ ہے۔

مکرم نسیم سیفی صاحب نے اہل نائیجیریا کو پاکستان سے روشناس کرانے کے لئے ایک سلسلہ مضامین بھی اس پرچہ میں شروع کیا جو بعد میں In deffence of Pakistan کے نام سے کتابی شکل میں بھی شائع ہو چکا ہے۔

سیفی صاحب نے اپنے دور میں Truth کے علاوہ اسلامی تعلیمات پر چھوٹے چھوٹے پمفلٹ بھی کثرت سے شائع کئے جو مسلمانوں میں بے حد مقبول ہوئے۔ اسی طرح جماعت احمدیہ کے مشہور معاند الیاس برنی کی کتاب "قادیانی موومنٹ" کا جواب Our Movement کے نام سے شائع کیا۔

مکرم سیفی صاحب کے زمانہ سے لے کر اب تک جو مبلغین نائیجیریا میں تبلیغ اسلام کا فریضہ بجا لانے کی سعادت حاصل کر چکے ہیں ان کے اسماء درج ذیل ہیں:۔

(۱) مکرم شیخ نصیر الدین صاحب
(۲) مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر
(۳) مکرم قریشی محمد افضل صاحب
(۴) مکرم سید احمد شاہ صاحب
(۵) مکرم مبارک احمد صاحب ساقی
(۶) مکرم محمد بشیر صاحب شاد
(۷) مکرم محمد اسحاق صاحب خلیل
(۸) مکرم عبدالمجید صاحب بھٹی
(۹) مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر
(۱۰) مکرم احسان الٰہی صاحب جنجوعہ
(۱۱) مکرم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب
(۱۲) مکرم قریشی مقبول احمد صاحب
(۱۳) مکرم چوہدری رشید الدین صاحب
(۱۴) مکرم کرنل محمد یوسف شاہ صاحب
(۱۵) مکرم حاجی فیض الحق خان صاحب
(۱۶) مکرم بشیر احمد صاحب شمس
(۱۸) مکرم قریشی فیروز محی الدین صاحب

آجکل مولوی فضل الٰہی صاحب انوری، مکرم مولوی سلطان احمد صاحب، مکرم مولوی محمد بشیر صاحب شاد اور مکرم پروفیسر رفیق احمد صاحب ثاقب خدمت بجا لا رہے ہیں۔

نائیجیریا میں دو ڈسپنسریاں خدمت خلق کا فریضہ بجا لا رہی ہیں۔ ایک ہسپتال کی شاندار عمارت تکمیل کے مراحل میں ہے۔ نومبر سنہ ۱۹۶۱ء میں مکرم کرنل محمد یوسف شاہ صاحب مرحوم کے ذریعہ پہلی ڈسپنسری کا قیام عمل میں آیا۔ مرحوم نے بہت ہی محنت اور اخلاص سے کام کیا۔ آجکل اس ڈسپنسری میں مکرم ڈاکٹر عمر دین صاحب کام کر رہے ہیں۔ سنہ ۱۹۶۲ء میں مکرم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب سیرالیون میں میڈیکل مشنری کے طور پر تشریف لے گئے تھے لیکن انہیں وہاں کی آب و ہوا موافق نہ آئی لہٰذا مرکز کے حکم سے انہیں نائیجیریا بھجوایا گیا انہوں نے کانو میں احمدیہ کلینک کے نام سے ادارہ کھولا ہے جس میں ایکسرے پلانٹ بھی نصب ہو چکا ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ ادارہ بھی دن رات مخلوق خدا کی فلاح و بہبود کا فریضہ سرانجام دے رہا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حالیہ دورۂ مغربی افریقہ میں آپ کو بھی حضور کے طبی مشیر کے طور پر فرائض سرانجام دینے کی سعادت ملی۔

نائیجیریا میں پاکستانی مبلغین کے ساتھ ساتھ کثیر تعداد میں مقامی معلمین بھی تبلیغ اسلام کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ نائیجیریا میں ہمارے مشن کی ایک بہت بڑی کامیابی ملکی ریڈیو پر اسلامی معلومات پر تقاریر یہ نشر کرنا ہے۔ ہر ماہ تقریباً آٹھ دس بار ہمارے مبلغین ریڈیو پر تقاریر نشر کرتے ہیں۔ اس طرح تمام ملک میں اسلام کا پیغام پہنچ رہا ہے۔ اس کے علاوہ نائیجیریا ریڈیو سے خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ کا پروگرام بھی نشر ہوتا ہے۔ نائیجیریا میں ہمارے سکول جاری ہیں۔ اس بارہ میں مجلۃ الازھر کا مضمون نگار الاستاذ عطیہ صقر مجلۃ الازہر کی دسمبر سنہ ۱۹۶۰ء کی اشاعت میں لکھتا ہے:۔

"غیر انہ یوجد بعض منھم ینتمون الی الجماعۃ القادیانیۃ الذین یقیمون بنشاط بارز فی "لاجوس" ولھم دعاتھم وصحفھم ومدارسھم

البتہ ان میں سے بعض ایسے سکول بھی ہیں جو قادیانی جماعت کی طرف منسوب ہیں۔ یہ لیگوس میں قائم اور سرگرم عمل ہے اور ان کے مبلغ اخبارات اور سکول ہیں۔

پھر لکھا ہے:۔

کما توجد جماعۃ القادیانیۃ التی ینحصر نشاطھا فی العاصمۃ وھی تدرس اللغۃ العربیۃ فی جمیع مدارسھا"

جیسا کہ قادیانی جماعت پائی جاتی ہے جس کی سرگرمیاں دارالحکومت میں محدود ہیں۔ وہ اپنے سکولوں میں عربی زبان بھی پڑھاتی ہے۔

(باقی)

درخواست دعا

میری خالہ جان کے بچے اکثر بیمار رہتے ہیں جس وجہ سے انہیں بہت پریشانی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو صحت دے اور ان کی پریشانی دور ہو جائے۔ (لئیق احمد خورشید)

ماہ بماہ لازمی چندہ جات کی ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ناظر بیت المال آمد)

نتیجہ دینیات انعامی جامعہ نصرت ۱۹۷۰ء

بارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

—— حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ——

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۹۶۸ء میں جلسہ تقسیم انعامات جامعہ نصرت میں خطاب فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا کہ آپ ایک نصاب دینی تعلیم کا تجویز فرمائیں گے۔ جس میں ہر کلاس میں اوّل آنے والی طالبہ کو ایک سال کی فیس حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بطور انعام دی جائے گی۔ صرف اس شرط کے ساتھ کہ اس کلاس کی کم از کم پچاس فی صدی طالبات نے امتحان میں شرکت کی ہو۔ پاس ہونے کے لئے معیار بھی پچاس فی صدی نمبر حاصل کرنا ہے۔ سال رواں کا نتیجہ درج ذیل ہے۔

ایف اے سال اوّل میں اوّل فریدہ بشیر بنت بشیر احمد صاحب ۱۳۷/۱۵۰
ایف اے سال دوم میں اوّل شاہین اکبر بنت محمد اکبر صاحب ۱۴۰/۱۵۰
بی اے سال اوّل میں اوّل ناصرہ بنت چوہدری فضل قادر صاحب ۱۱۲/۱۵۰
بی اے سال دوم میں اوّل امۃ المصور بنت سید داؤد احمد صاحب ۱۳۰/۱۵۰

اللہ تعالیٰ یہ کامیابی ان کے لئے مبارک فرمائے۔

ایف اے سال اوّل۔ سال دوم اور بی اے سال دوم کی طالبات کو ایک سال کی فیس حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے منظور فرمائی ہے۔

ایف اے سال اوّل

نمبر شمار	نام طالبہ	ولدیت	نمبر حاصل کردہ
۱	شاہین روحی	بنت چوہدری محمد رشید صاحب	۱۱۷/۱۵۰
۲	سیدہ بشریٰ	” محمد عبد اللہ صاحب قریشی	۱۰۱
۳	عابدہ نصیر	” مرزا نصیر احمد صاحب	۱۰۸
۴	ریحانہ مرزا	” مرزا بشیر احمد صاحب	۹۶
۵	منصورہ فرزانہ	” مرزا مجیب احمد صاحب	۸۹
۶	خالدہ کمر تضیٰ	” چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب	۱۰۵
۷	امۃ الشکور	” محمد احمد صاحب جلیل	۱۱۵
۸	عابدہ شمیم	” چوہدری نور محمد صاحب	۱۱۸
۹	ناصرہ پروین	” محمد اسماعیل صاحب	۱۰۹
۱۰	ساجدہ جبیں	” عبد الرزاق صاحب	۷۵
۱۱	فرخ یاسمین	” حسین شاہ صاحب	۷۵
۱۲	فوزیہ بٹ	” خواجہ محمد امین صاحب	۸۰
۱۳	شمیم مسرت	” محمد ابراہیم صاحب	۷۵
۱۴	جمیل بشریٰ	” میاں عارف محمد صاحب	۱۲۵ سوم
۱۵	امۃ الرشید	” ” ” ”	۹۵
۱۶	نادرہ شیخ	” شیخ نور الحق صاحب	۸۳
۱۷	ذکیہ اختر	” محمد حیات	۹۱
۱۸	امۃ الباسط	” عبد الحفیظ صاحب	۸۲
۱۹	ناصرہ پروین	” فضل احمد صاحب	۷۵
۲۰	بشریٰ کوثر	” محمد احمد صاحب	۱۰۶
۲۱	امۃ السمیع	” بشیر احمد صاحب	۸۱
۲۲	امۃ الحمید فوزیہ	” محمد احمد صاحب چیمہ	۹۶
۲۳	رضیہ فردوس	” ملک احمد علی صاحب	۸۰
۲۴	نعیمہ ناہید	” علم دین صاحب	۹۳
۲۵	حمیدہ قدسیہ	” مولوی ظہور حسین صاحب	۱۰۹
۲۶	رفیقہ صداقت	” ملک رفیق احمد صاحب	۱۱۵
۲۷	امۃ الرفیق دیبا	” ملک محمد احمد صاحب	۸۳
۲۸	امۃ السلام	” فقیر اللہ صاحب	۷۵
۲۹	صفت الرحمٰن	” ” ”	۷۵
۳۰	امۃ الشکور	” محمد اسحٰق صاحب ارشد	۱۱۱
۳۱	امۃ السمیع راشدہ	” مولانا ابو العطاء صاحب	۱۳۲ دوم
۳۲	فریدہ بشیر	بنت بشیر احمد صاحب	۱۳۷ اوّل
۳۳	ناصرہ شیخ	” شیخ نور الحق صاحب	۷۹
۳۴	نزہت عزیز	” مرزا عزیز احمد صاحب	۱۱۷
۳۵	امۃ الجمیل	” ظہور احمد صاحب باجوہ	۹۸
۳۶	ریحانہ فرحت	” مرزا محمود احمد صاحب	۸۷
۳۷	عذرا شہناز	” شیخ محب الرحمٰن صاحب	۷۵
۳۸	ثریا خانم	” رانا منیر احمد خاں صاحب	۱۱۸
۳۹	بشریٰ شریف	” مولوی محمد شریف صاحب	۱۰۵
۴۰	امۃ المنان	” عبد القدیر صاحب	۷۵
۴۱	سلیم اختر	” صوفی علی محمد صاحب	۹۰
۴۲	زبیدہ	” محمد الیاس صاحب	۸۳
۴۳	امۃ المومن	” چوہدری صدر الدین صاحب	۷۵
۴۴	طاہرہ بشریٰ امین	” ڈاکٹر بشیر احمد صاحب	۸۳
۴۵	نادرہ بشیر	” ” ”	۸۲
۴۶	شاہدہ اسحٰق	” محمد اسحاق صاحب	۷۵
۴۷	امۃ الرشید	” دین محمد صاحب	۷۵
۴۸	رقیہ عطاء	” چوہدری عطاء اللہ صاحب	۷۵
۴۹	امۃ الرشید	” سید نصیر الدین احمد صاحب	۷۵

ایف اے سال دوم

نمبر شمار	نام طالبہ	ولدیت	نمبر حاصل کردہ
۱	رضیہ بیگم	بنت فتح محمد صاحب	۷۷/۱۵۰
۲	شاہین اکبر	” محمد اکبر صاحب	۱۴۰ اوّل
۳	امۃ الواسع	” حکیم عبد الواحد صاحب	۱۱۱
۴	مبشرہ غنی	” عبد الغنی صاحب	۱۲۹
۵	زاہدہ پروین	” عبد الغنی صاحب	۹۳
۶	زاہدہ	” چوہدری نذیر احمد صاحب	۸۴
۷	تسنیم اختر	” ملک احمد خان صاحب	۸۳
۸	امۃ الکریم نزہت	” حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب	۸۸
۹	امۃ المتین ناصرہ	” محمود احمد صاحب	۸۹
۱۰	بشریٰ شاہدہ	” حکیم محمد اسمٰعیل صاحب	۱۳۹ دوم
۱۱	امۃ النصیر	” محمد اسحاق صاحب	۱۱۹
۱۲	یاسمین	بنت رحمت علی صاحب	۹۴
۱۳	امۃ المجید	” نور الدین صاحب	۱۳۴ سوم
۱۴	نصرت پروین	” چوہدری سعید احمد صاحب عالمگیر	۱۰۰
۱۵	امۃ الحی	” محمد افضل صاحب فاروق	۸۶
۱۶	شاہدہ نرین	” عبد الغفار صاحب سرگودھا	۷۵
۱۷	جمیلہ بشیر	” بشیر احمد صاحب	۱۱۶
۱۸	عقیلہ فرحت	” محمد عارف صاحب	۹۷
۱۹	حفیظہ	” ملک احمد خان صاحب	۹۵
۲۰	صدیقہ بیگم	” عبد الرحیم صاحب	۹۹
۲۱	امۃ النصیر طاہرہ	” پروفیسر عطاء الرحمٰن صاحب	۹۳
۲۲	عائشہ صدیقہ	” محمد شریف صاحب	۷۵
۲۳	زاہدہ نسرین	” چوہدری عطاء اللہ صاحب رانجھا	۸۳
۲۴	محمودہ سرور	” عبد الرحمٰن صاحب	۷۶
۲۵	صادقہ منصورہ	” حکیم محمد صادق صاحب	۷۷
۲۶	نینی سعیدہ	” میجر سید سعید احمد صاحب	۹۸
۲۷	امۃ السمیع فرحت	” چوہدری ظہور الدین صاحب	۷۸
۲۸	ناصرہ نسرین	” محمد ابراہیم صاحب	۷۵
۲۹	رشیدہ	” چوہدری محمد خان صاحب تھرپارکر	۹۰
۳۰	زاہدہ بشریٰ	” ” ” ”	۷۷
۳۱	شاکرہ	” محمد انور خان صاحب	۷۵

(باقی)

محترمہ بیگم شفیع صاحبہ کی وفات پر قرار داد تعزیت

لجنہ اماء اللہ لاہور کے ایک غیر معمولی اجلاس میں مکرمہ محترمہ بیگم شفیع صاحبہ کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا محترمہ نے جو دینی خدمات سر انجام دیں وہ قابل ستائش ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے قرب کا بلند مقام عطا فرمائے اور مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے۔ ممبرات لجنہ اماء اللہ لاہور مرحومہ کی صاحبزادی نسیمہ سعید صاحبہ اور دوسری تمام اولاد سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہیں اور دعا کرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کا حافظ و ناصر ہو۔ اور خدمات دینیہ بجا لانے میں مرحومہ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشتے ہوئے ان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

(ممبرات لجنہ اماء اللہ لاہور)

دعائے نعم البدل

مکرم برادرم عبد اللہ خان صاحب آف لاڑکانہ سندھ کا چھوٹا لڑکا نصر اللہ گزشتہ دنوں لاڑکانہ میں دو سال کی عمر میں وفات پا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ بچہ کی وفات کی وجہ سے مرحوم کی والدہ اور دیگر لواحقین کو بہت صدمہ ہوا ہے دوست دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ والدین اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ بچہ کا جنازہ اس کی والدہ کی خواہش کے مطابق اسی روز بذریعہ ہوائی جہاز لے جایا گیا اور ربوہ میں سپرد خاک کیا گیا۔ دوست نعم البدل کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار خواجہ عبد المومن عفی عنہ سیکرٹری مومن ملا نصر اللہ [illegible])

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اسلئے شائع کی جا رہی ہیں۔ تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال و سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۰۰۹۰

میں ماسٹر فقیر محمد ولد میاں محمدی صاحب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۶۱ سال بیعت ۱۹۵۷ء ساکن چک نمبر ۱۹۶ گ ب ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۹/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی منقولہ و غیر منقولہ جائداد نہیں ہے۔

میں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

اس وقت مجھے مبلغ ۸۵/۱۵ روپے بطور پنشن ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی۔ ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ فقیر محمد

گواہ شد:۔ صوفی غلام رسول صدر جماعت احمدیہ ماموں کانجن۔

گواہ شد:۔ مشتاق احمد سیکرٹری مال منڈی ماموں کانجن۔

مسل نمبر ۲۰۰۹۱

میں رحمت بی بی زوجہ ماسٹر فقیر محمد صاحب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۵۶ سال بیعت ۱۹۶۰ء ساکن چک ۱۹۶ گ ب. ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۹/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

زیورات طلائی ۸ ماشے ۷۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۵۵/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ رحمت بی بی

گواہ شد:۔ سید اعجاز احمد انسپکٹر بیت المال ربوہ۔

گواہ شد:۔ مشتاق احمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ منڈی ماموں کانجن

مسل نمبر ۲۰۰۹۲

میں چراغ بی بی زوجہ میاں شیر محمد صاحب قوم احمد کا پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۶۳ء ساکن دودھ براستہ بھاگٹانوالہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۲/۷۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

۱۔ میری موجودہ جائداد اس وقت دو کنال غیر منقولہ ہے مالیتی ۵۰۰/- روپے

۲۔ حق مہر خاوند کو معاف کر چکی ہوں جو کہ ابھی تک غیر احمدی ہے جو مبلغ ۵۰۰/- روپے حق مہر تھا۔

۳۔ جیب خرچ ماہوار چھوٹے لڑکے کی طرف سے ۱۰/-

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہونگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ چراغ بی بی

گواہ شد:۔ میاں منظور احمد غالب دودھ ضلع سرگودھا۔

گواہ شد:۔ سلطان احمد ولد میاں محمد حیات صاحب دودھ ضلع سرگودھا

مسل نمبر ۲۰۰۹۳

میں میرزا الطاف الرحمٰن ولد مرزا نور محمد صاحب قوم مغل پیشہ دکانت عمر ۴۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۲/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

دو عدد دکانات واقع بازار آرائیاں والا حافظ آباد جس کی موجودہ قیمت مبلغ ۵۰۰۰/- روپیہ ہے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۳۰۰/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ مرزا الطاف الرحمٰن کوچہ احمدیہ ننکانہ صاحب۔

گواہ شد:۔ اللہ داد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ

گواہ شد:۔ اقبال احمد۔ قائد مجلس خدام الاحمدیہ ننکانہ صاحب

مسل نمبر ۲۰۰۹۴

میں حلیمہ بیگم زوجہ مرزا الطاف الرحمٰن صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۳۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۲/۶۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر ۲۰۰۰/- روپیہ

زیورات طلائی وزنی ۳ تولہ مالیتی ۳۷۵/- روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:۔ حلیمہ بیگم۔

گواہ شد:۔ اللہ داد خاں سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ننکانہ صاحب

گواہ شد:۔ اقبال احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ ننکانہ صاحب۔

مسل نمبر ۲۰۰۹۵

میں عثمان علی مخدوم (پوتے مخدوم) ولد مخدوم بشیر احمد صاحب قوم مخدوم پیشہ ملازمت عمر ۳۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد۔ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱-۴-۶۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ مکان واقع محلہ باب الابواب ربوہ ½ کنال۔ میرا حصہ مالیتی ۹۰۰۰/- روپیہ

۲۔ کوارٹر واقعہ سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا اس میں میرا حصہ مالیتی ۳۰۰۰/- روپیہ

۳۔ کار سکوڈا ماڈل ۱۹۶۶ء مالیتی ۸۰۰۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۹۵۰/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:۔ عثمان علی مخدوم بنگلہ ۶۹ سیکٹر ۶/۳ ـ ۳ اسلام آباد

گواہ شد:۔ محمد بشیر چغتائی ولد روشن دین اسلام آباد

گواہ شد:۔ عبدالحق ورک امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد

درخواست ہائے دُعا

۱۔ میرا لڑکا عزیزم ڈاکٹر محمد اکمل خان ایم بی بی ایس اعلیٰ تعلیم کے لئے امریکہ جا رہا ہے۔ بزرگانِ سلسلہ اور احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ کریم سفر و حضر میں بچے کا حافظ و ناصر ہو اور جس مقصد کے لئے وہ امریکہ جا رہا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس میں اسے نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔

(محمد حنیف بھٹی۔ فتو کے ضلع سیالکوٹ)

۲۔ برادرم مکرم سید عبد الشکور صاحب ظفر لیبارٹری اسسٹنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ عرصہ پندرہ روز سے بعارضہ یرقان شدید بیمار ہیں کمزوری دن بدن بڑھ رہی ہے۔ احباب جماعت سے برادرم مکرم موصوف صاحب کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی دردمندانہ درخواست ہے۔

(منصور احمد مبشر دار العدر شرقی۔ ربوہ)

۳۔ خاکسار کے نانا جان میاں چراغ الدین آف قلعہ صوبہ سنگھ بیمار ہیں۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین (مرزا خلیل احمد قمر دار النصر غربی ربوہ)

۴۔ کوئٹہ سے عزیزم محمد حفیظ اللہ کی شدید علالت کی اطلاع ملی ہے۔ احباب دعا فرما دیں کہ اللہ تعالےٰ صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ احباب یہ بھی دعا فرما دیں کہ اللہ تعالےٰ مجھے جلد پریشانیوں سے مخلصی عطا فرمائے۔ (شیخ محمد بشیر آزاد ربنا لوی)

۵۔ میرا لڑکا عبد الوحید بعارضہ T.B بیمار ہے۔ احباب جماعت دعا فرما دیں کہ اللہ تعالےٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے (محمد الدین محلہ کریم نگر لائل پور)

کیمیائی کھاد بی ایف ۴۶

زیادہ سے زیادہ پیداوار۔ فصل کی مکمل نشو نما اور زمین کی زرخیزی برقرار رکھنے کے لئے

N.P.K (نائٹروجن۔ فاسفورس۔ پوٹاش)

غذائی اجزاء ضروری ہیں

ان کو الگ الگ کیوں ڈالیں۔ ہمہ گیر خوبیوں کی حامل N.P.K دانہ دار مرکب کھاد BF-46 فصلوں میں ڈال کر ریکارڈ پیداوار حاصل کریں

ربوہ کے احباب

ہمارے ایجنٹ میسرز ضیاء برادرز ربوہ سے یہ کھاد حاصل کر سکتے ہیں

نیشنل کیمیکل انڈسٹریز کوٹ لکھپت لاہور

پوسٹ بکس ۱۱۵۲

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے

نظارت امور عامہ کی اجازت سے

آپ کی جائداد کی خرید۔ فروخت رہن اور مرمت وغیرہ کے لئے ہماری خدمات حاضر ہیں

ایم احمد پراپرٹی ڈیلر رحمت بازار ربوہ

یہ چادریں کس کی ہیں؟

۲ عدد دوسوتی کی چادریں محلہ دار الرحمت شرقی میں ایک سڑک پر گری ہوئی ملی ہیں۔ جن کی ہوں مجھ سے نشانی بتا کر لے لیں۔

خاکسار ملک سلطان احمد

دار الرحمت شرقی ریلوے روڈ ربوہ

قائدین خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

خدام الاحمدیہ کے سال رواں کا آٹھواں مہینہ شروع ہے لیکن ابھی تک قریباً یکصد مجالس ایسی ہیں جنہوں نے اپنے بجٹ تشخیص کر کے مرکز کو ارسال نہیں کئے۔ قائدین حضرات سے التماس ہے کہ وہ اپنی مجالس کا جائزہ لیں۔ اگر بجٹ مرکز کو ارسال نہیں کیا گیا تو جلد از جلد بجٹ مرکز کو ارسال فرمائیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

ایگروسلف کیمیاوی کھاد

کھیتیاں سرسبز فصلیں آباد

پیداوار میں اضافہ ہماری زرعی معیشت کا اہم تقاضا ہے!

ایگروسلف کھاد

داؤد خیل میں تیار کی جاتی ہے جو گندم، کپاس، تمباکو، گنے، چاول اور مکئی کی فصلوں کے لئے بے حد مفید ہے۔

فصلوں کی پیداوار میں اضافے سے آپ بھی خوش حال آپ کا ملک بھی خوش حال

پاک امریکن کھاد فیکٹری۔ داؤد خیل۔ (میانوالی)

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی آواز پر واَلہانہ لبّیک کہہ کر

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں حصّہ لینے والے السّابقون الاوّلون

(قسط سوم)

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ۱۲ر ماہِ احسان بروز جمعہ خاص خدائی تحریک کے ماتحت مغربی افریقہ میں نئے سکول اور طبّی امداد کے نئے مراکز کھولنے کے لئے "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کے قیام کا اعلان فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ کی آواز پر والہانہ لبّیک کہتے ہوئے جن احباب نے وعدہ جات پیش کر کے اور نقد رقوم کی ادائیگی فرما کر السّابقون الاوّلون میں شمولیت کی سعادت حاصل کی ان کی دو فہرستیں ۱۸-۱۹ر جون کے الفضل میں شائع ہو چکی ہیں تیسری قسط درجِ ذیل ہے ـــــ وعدہ جات برابر موصول ہو رہے ہیں اور اسی طرح مخلصین کی طرف سے نقد رقوم کی ادائیگی بھی جاری ہے، فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ۔ ربوہ)

نمبر شمار	نام مجاہد مع جماعت	وعدہ	ادائیگی
۱۱۹	مکرم حوالدار ناصر احمد صاحب پہرہ دار حضرت اقدس — ربوہ	۵۰۰	
۱۲۰	" اخوند ڈاکٹر عبد العزیز صاحب فضلِ عمر ہسپتال — "	۵۰۰	
۱۲۱	" کیپٹن ملک عبد اللہ خاں صاحب صدر محلہ باب الابواب — "	۵۰۰۰	
۱۲۲	" مرزا غلام احمد صاحب مع اہل وعیال۔ ایڈیٹر ریویو — "	۵۰۰	
۱۲۳	" خواجہ عبد الغنی صاحب — راولپنڈی	۵۰۰	
۱۲۴	" منور جاوید صاحب۔ خاندان کی طرف سے (۶ وعدے) — لاہور	۳۰۰۰	
۱۲۵	" عبد السمیع صاحب نون ایڈووکیٹ — سرگودہا	۲۰۰۰	
۱۲۶	" عبد العزیز صاحب بھٹی۔ سمن آباد — لاہور	۵۰۰۰	
۱۲۷	" محمد شریف صاحب ریٹائرڈ پوسٹماسٹر — لالیاں	۵۰۰	
۱۲۸	" کیپٹن شیر محمد خاں صاحب پنشنر — ماڈل ٹاؤن	۵۰۰	
۱۲۹	" چوہدری محمد نواز صاحب انکم ٹیکس پریکٹیشنر — لاہور	۵۰۰	۱۰۰
۱۳۰	" ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب۔ وحدت کالونی — "	۵۰۰	
۱۳۱	" مجیب الرحمٰن صاحب درد۔ میکلوڈ روڈ — "	۵۰۰	
۱۳۲	" پروفیسر چوہدری عطاء اللہ صاحب — ربوہ	۵۰۰	
۱۳۳	محترمہ امۃ المجید صاحبہ بنت چوہدری وزیر محمد صاحب — "	۵۰۰۰	
۱۳۴	مکرم پروفیسر نصیر احمد خان صاحب — "	۵۰۰	
۱۳۵	" محمد اسلم صاحب شاد منگلا — "	۵۰۰	
۱۳۶	" محمد اکرم خان صاحب غوری مع بیگم صاحبہ۔ دار الصدر غربی — "	۵۰۰	
۱۳۷	" چوہدری رشید احمد صاحب کریانہ سٹور۔ گولبازار — "	۵۰۰	
۱۳۸	" مولانا غلام احمد صاحب بدوملہوی۔ فیکٹری ایریا — "	۵۰۰	
۱۳۹	" کمال یوسف صاحب مبلغ سلسلہ — "	۵۰۰	
۱۴۰	" شیخ محبوب عالم صاحب خالد ناظر بیت المال آمد — "	۵۰۰	۲۰۰
۱۴۱	محترمہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ اہلیہ " " " — "	۵۰۰	۲۰۰
۱۴۲	مکرم صوفی غلام محمد صاحب ایڈیشنل ناظر بیت المال — "	۲۰۰۰	۱۰۰۰
۱۴۳	" قاضی عبد السلام صاحب بھٹی مع اہلیہ صاحبہ مرحوم دار الصدر غربی — "	۵۰۰۰	۲۰۰۰
۱۴۴	" چوہدری بشارت احمد صاحب " " — "	۵۰۰	۵۰
۱۴۵	" چوہدری اللہ بخش صاحب " " — "	۵۰۰	
۱۴۶	" ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب ظفر (ہومیو) " — "	۵۰۰	
۱۴۷	" چوہدری منظور احمد صاحب چٹھہ " " — "	۵۰۰	
۱۴۸	مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب دار الصدر غربی — ربوہ	۵۰۰	
۱۴۹	" پروفیسر چوہدری محمد لطیف صاحب مع اہل وعیال — "	۵۰۰	
۱۵۰	" " مبارک احمد صاحب انصاری " — "	۵۰۰	۲۰۰
۱۵۱	" خان محمد صاحب گوندل۔ گولبازار — "	۵۰۰	
۱۵۲	" چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب وکیل القانون — "	۵۰۰	
۱۵۳	" مولوی نور محمد صاحب نسیم سیفی وکیل التعلیم مع اہل وعیال — "	۵۰۰	
۱۵۴	" ظفر اقبال سیفی صاحب مع اہل وعیال — لاہور	۵۰۰	
۱۵۵	" محمد ابراہیم صاحب گجراتی۔ دار الیمن — ربوہ	۵۰۰	۲۰۰
۱۵۶	" محمد اقبال سیفی صاحب — کراچی	۵۰۰	
۱۵۷	" کرنل محمد عطاء اللہ صاحب — لاہور	۵۰۰۰	۵۰۰۰
۱۵۸	محترمہ بیگم صاحبہ " " — "	۵۰۰۰	۵۰۰۰
۱۵۹	مکرم ملک عبد الرب صاحب۔ غلہ منڈی — ربوہ	۵۰۰	۲۰۰
۱۶۰	" مولوی محمد دین صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ — "	۵۰۰	
۱۶۱	" گیانی عباد اللہ صاحب مینیجر الفضل — "	۵۰۰	۱۰۰
۱۶۲	" مبارک احمد صاحب طاہر مع اہلیہ صاحبہ		
	تعلیم الاسلام ہائی سکول — ربوہ	۵۰۰	
۱۶۳	" مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری مع اہلیہ صاحبہ — "	۵۰۰	۲۰۰

ضرورت ہے

ایک پرائیویٹ فرم میں درجِ ذیل آسامیاں خالی ہیں۔ تنخواہ معقول ہے۔ امیدوار کو چاہیئے کہ مرزنامہ چھوڑ کر اپنی درخواست ناظر صاحب امورِ عامہ کے نام بھجوا دیں۔

(۱) فٹر (۲) بورر (۳) مشین مکینک (۴) الیکٹریشن
(۵) ویلڈر (۶) ٹرنر

درخواست میں درجِ ذیل کوائف ضرور تحریر کریں:۔

(۱) تاریخ پیدائش (۲) تعلیم کا زمانہ کس سن سے کس سن تک (۳) پیشہ (۴) تجربہ متعلقہ پیشہ میں، کس کس جگہ ملازمت کی۔ (۵) مکمل پتہ (۶) سرٹیفکیٹ کی نقول۔

درخواست کی آخری تاریخ ۲۲ر جون ۱۹۷۰ء۔

درخواستِ دعا

مکرم مولوی محمد تقی صاحب بعارضہ دل بہت بیمار ہیں۔ آپ کی خون کی نالیاں سکڑ گئی ہیں جس کی وجہ سے بہت بے چینی اور دل کی شدید تکلیف ہے۔ آپ آجکل بغرض علاج اسلام آباد میں قیام پذیر ہیں۔ اب پہلے کی نسبت کچھ افاقہ ہے۔ احباب کرام سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ مکرم مولوی صاحب موصوف کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔

(آصف علی پرویز طالبعلم ایم۔ ایس سی تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

محرر کی ضرورت

دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں ایک میٹرک پاس مخلص اور محنتی کارکن کی ضرورت ہے۔ درخواستیں جلد از جلد قائد مجلس خدام الاحمدیہ اور امیر صاحب مقامی کی سفارش سے آنی چاہئیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴